اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَ الثَّلَاثُوْنَ- 31

1) اَنْوَاعُ الضَّمَائِر

1) ضمائربا رزة 2) ضمائر مُسْتَتر

(الف) تعریف

(ب) قرآنی آیات کے ذریعہ ضمائر کی پہچان

(ت) اَنْوَاعُ الضَّمَائِر چارٹ

(ج) اعرابی حالت

(ح) مجموعہ تَوَانَيْنا (مرفوع)

(خ) مجموعہ نَاهَيْكَ (مجرور/منصوب)

DARULIMAAN INSTITUTE

(الف) تعریف:

أَنْوَاعُ الضَّمَائِر

عربی زبان میں ضمائر کی دو بنیادی انواع ہیں۔

1) ضمائر بارزۃ 2) ضمائر مُسْتَتِرۃ

ضمائر بارزۃ

بارز کے معنی سامنے آنا ، ظاہر ہونا

"ضمیر بارزۃ" یہ وہ ضمیر ہے جو تلفظ اور تحریر میں ظاہر ہو۔ یہ آنکھوں سے نظر آتی ہے اور زبان سے ادا کی جاتی ہے۔

جیسے ضَرَبْتُ میں تَاءُ الْفَاعِلِ "تُ"

کِتَابُكَ میں کَافُ الْمُخَاطِب "كَ"

ضمائر مُسْتَتِرۃ

س ت ر کے معنی چھپانا، ڈھانکنا

ضمائر مُسْتَتِرۃ یہ وہ پوشیدہ ضمیر ہے جو تلفظ اور تحریر میں ظاہر نہ ہو بلکہ اس کا مفہوم جملے کے اندر موجود ہوتا ہے۔

یہ ہمیشہ **فَاعِل /نَائِب فاعل** بنتی ہے۔ ان کی اعرابی حالت **مَحَلاًمرفوع** ہوتی ہے۔

جیسے: فعل مَاضِی ← ذَهَبَ میں " هُوَ"

ذَهَبَتْ میں "هِيَ"

فعل مضارع ← يَذْهَبُ میں " هُوَ"

تَذْهَبُ میں "هِيَ"

یادرہے! عربی گرائمر میں ضمائر ہمیشہ **مبنی** ہوتی ہیں۔

(ب) قرآنی آیات کے ذریعہ ضمائر کی پہچان:

آیئے ہم درج ذیل آیات میں " أَنْوَاعُ الضَّمَائِرِ "اوران کی"اعرابی حالت"کی پہچان کرتے ہیں۔

1) فَرَدَدْنَـٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ (القصص:13)

2) إِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحۃ: 5)

3) ثُمَّ بَعَثْنَـٰكُم (البقرۃ:56)

4) وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُونَ (یوسف: 16)

5) يَـٰمَرْيَمُ ٱقْنُتِى لِرَبِّكِ وَٱسْجُدِى وَٱرْكَعِى مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ (آل عمران:43)

DARULIMAAN INSTITUTE

(ت) اَنْوَاعُ الضَّمَائِر چارٹ

اَنْوَاعُ الضَّمَائِر

- **مُسْتَتِرة**
  - **مُتَكَلِّم**
    - اَ نَا ← اَذْهَبُ ← مَضَارِع
    - نَحْنُ ← نَذْهَبُ ← مَضَارِع
  - **مُخَاطِب**
    - اَنْتَ ← تَذْهَبُ مَضَارِع
    - اَنْتَ ← اِذْهَبْ اَمْر
  - **غَائِب**
    - هُوَ ← ذَهَبَ مَاضِي
    - هُوَ ← يَذْهَبُ مَضَارِع
    - هِيَ ← ذَهَبَتْ مَاضِي
    - هِيَ ← تَذْهَبُ مَضَارِع
- **بَارِزة**
  - **مُنْفَصِلَة** (الگ/فاصلہ)
  - **مُتَّصِلَة** (جڑی ہوئی)

مُنْفَصِلَة

مرفوع		
مُتَكَلِّم	مُخَاطِب	غَائِب
اَنَا	اَنْتَ	هُوَ
نَحْنُ	اَنْتِ	هِيَ
	اَنْتُمَا	هُمَا
	اَنْتُمْ	هُمْ
	اَنْتُنَّ	هُنَّ

منصوب		
مُتَكَلِّم	مُخَاطِب	غَائِب
اِيَّايَ	اِيَّاكَ	اِيَّاه
اِيَّانَا	اِيَّاكِ	اِيَّاهَا
	اِيَّاكُمَا	اِيَّاهُمَا
	اِيَّاكُمْ	اِيَّاهُمْ
	اِيَّاكُنَّ	اِيَّاهُنَّ

مُتَّصِلَة

مرفوع مجموعة تُوَانِيْنَا (عمومًا فاعل)
تَاءُ الْمُتَحَرِّكَةُ الْفَاعِل تَ . تُ . ت
اَلِفُ الْاِثْنَيْن۔ (ا)
وَاوُ الْجَمَاعَة ۔ (وا)
نُونُ النِّسْوَة- (ن)
يَاءُ الْمُخَاطِبَة/ الْمُؤَنَّث۔(ی)
الفاعلين (نا)

مجرور/ منصوب مجموعة نَاهَيْكَ
هَاءُ الْغَائِب - (ه)
يَاءُ الْمُتَكَلِّم - (ي)
كَافُ الْخِطَاب - (ك)

DARULIMAAN INSTITUTE

(ح)مجموعہ تَوَانَیْنا (مرفوع)

ضَمَائِر بَارِزَة مُتَّصِلَة

1) محلًا مرفوع

2) افعال کے ساتھ جڑ کر آتی ہے۔

3) ضمائر ہمیشہ مبنی ہوتی ہیں۔

تـــوَانـــیْـنَا

وَاوُ الجَمَاعَة-(وا)

ماضی ← ذَهَبُوْا

مضارع ← يَذْهَبُوْنَ

نُونُ النِّسْوَة - (ن)

ماضی ← ذَهَبْنَ

مضارع ← يَذْهَبْنَ

نَا الفَاعِلِيْنَ الْمُتَكَلِّمِيْنَ

ذَهَبْنَا ← ماضی

الْفَاعِل / تَاءُ الْمُتَحَرِّكَة

ماضی ← ثُ - ذَهَبْتُ

ماضی ← تَ - ذَهَبْتَ

ماضی ← تِ - ذَهَبْتِ

يَاءُ الْمُخَاطِبَة (ی)

مضارع ← تَذْهَبِيْنَ

اَمْر ← تَذْهَبِي

اَلِفُ الْاِثْنَيْن۔ (ا)

ماضی ← ذَهَبَا

مضارع ← يَذْهَبَانِ

(خ)مجموعہ نَاهَيْكَ (مجرور/منصوب)

ضمائر بارزة مُتَّصِلَة

1)حروف ضمائر کا مجموعہ کلمہ "نَا هَيْكَ"

2)ہمیشہ مجرور یا منصوب(مَحَلاً)

3)اسماء کے ساتھ مضاف الیہ بن کر مجرور

4)افعال کے ساتھ مفعول بہ بن کر منصوب

5)حروف جر کے ساتھ اسم مجرور بن کر مجرور

نَــاهَـيْــكَ

نا الْمُتَكَلِّمِيْن	ه هَاءُ الْغَائِب	ي يَاءُ الْمُتَكَلِّم	ك كَافُ الْخِطَاب
نا	ه	ي	كَ
	هُوَ		كِ
	هِيَ		كُمَا
	هُمَا		كُمْ
	هُمْ		كُنَّ
	هُنَّ		